جن افراد کو ناروے میں جرائم کا نشانہ بنایا گیا ہو، ان کے قانونی حقوق اور ان کیلئے دستیاب مدد کے بارے میں معلومات

اگر آپ کو کسی ایسی مجرمانہ حرکت کا نشانہ بنایا گیا ہے جیسے جسمانی اور/یا نفسیاتی تشدّد، جنسی زیادتی، جبری شادی، جنسی اعضا کو کاٹ کر نقصان پہنچانا یا انسانی ٹریفکنگ (انسانوں کو جبر یا دھوکے سے کہیں اور لے جا کر ناجائز مقاصد کیلئے استعمال کرنا)، تو آپ کو قانون کے تحت بعض حقوق حاصل ہیں جن کا مقصد آپ کی مدد اور حفاظت ہے۔ اس بروشر میں آپ کو یہ معلومات دی جا رہی ہیں کہ آپ کو کیا حقوق حاصل ہیں اور مدد لینے کیلئے آپ کہاں رابطہ کر سکتی ہیں.

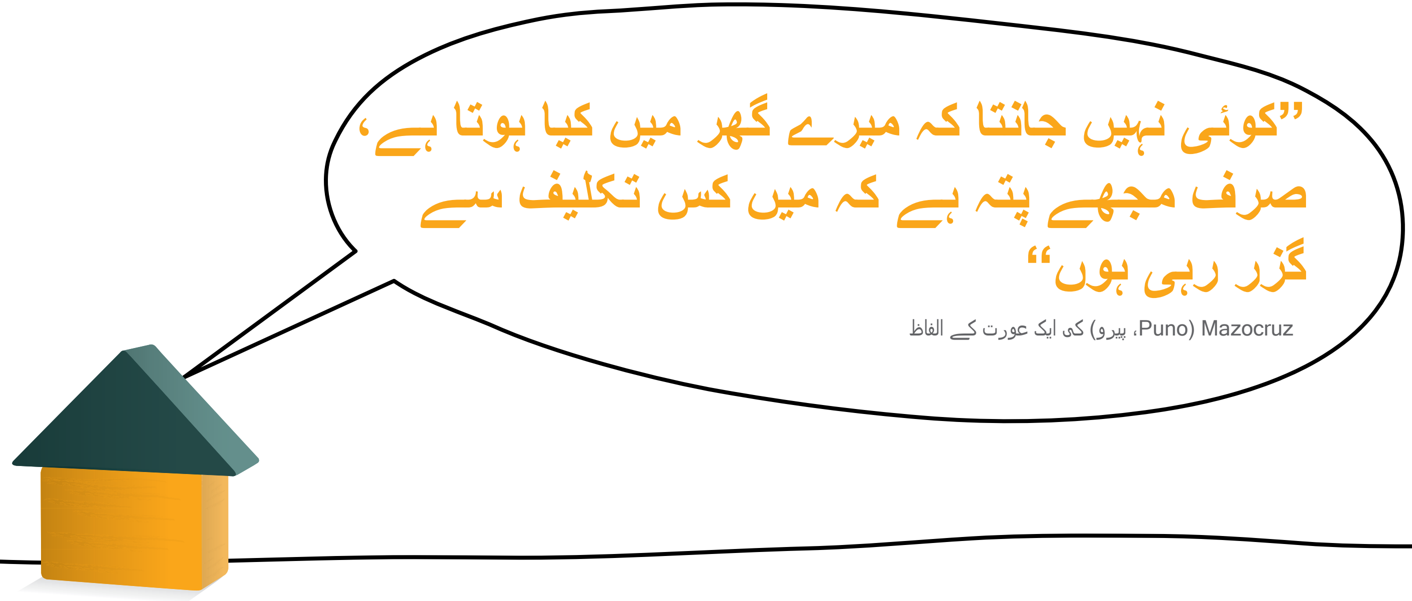

اس بروشر کیلئے وزارت انصاف 2008 نے مالی وسائل مہیا کیے ہیں۔

Design by Ultimatum Design

Krisesenter sekretariatet
Storgata 11, 0155 Oslo
T: 23 01 03 41
W: www.krisesenter.com

Jurk
JURIDISK RÅDGIVNING FOR KVINNER
Arbins gate 7,0253 Oslo
T: 22 84 29 50
W: www.jurk.no

۱. تشدّد

1.1 اگر کوئی شخص آپ کے ساتھ ایسی کوئی حرکت کرے تو آپ کو مجرمانہ حرکت کا نشانہ بنایا گیا ہے:

- مارے، ٹھوکریں لگائے، گلا دبائے یا چاقو یا کسی اور چیز سے آپ کو نقصان پہنچائے/زخمی کرے
- آپ کو زخم یا چوٹ لگائے جیسے خطرناک چیرے، نیل اور فریکچر
- آپ کی مرضی کے خلاف آپ کو جنسی افعال پر مجبور کرے
- آپ کو دھمکی دے کہ آپ کو قتل کر دیا جائے گا یا تشدّد کر کے مذکورہ بالا انداز میں زخم یا چوٹیں لگائے
- آپ کی مرضی کے خلاف آپ کی شادی کر دے (جبری شادی)
- آپ کو انسانی ٹریفکنگ کا نشانہ بنائے (انسانی ٹریفکنگ کے بارے میں نقطہ 1.2 کے تحت مزید تفصیل پڑھیں)
- آپ کا ختنہ کرے (جنسی اعضا کاٹے)
- ایسی رکاوٹیں پیدا کرے کہ آپ آزادانہ کہیں آ جا نہ سکیں جیسے آپ کو گھر میں بند کر دے

اگر آپ کے بچے پر تشدّد یا جنسی زیادتی کی جائے تو یہ بھی مجرمانہ حرکت ہے۔

اگر کوئی آپ کو طویل عرصے تک دہشت میں رکھے یا بد سلوکی کرتا رہے تو یہ بھی قابل سزا حرکات ہیں، قطع نظر اس کے کہ آپ کو ان سے کون سے جسمانی یا نفسیاتی نقصانات پہنچے ہیں۔

ایسی حرکت تب بھی جرم ہے جب اس کا ارتکاب:

- آپ کے موجودہ یا سابقہ شوہر یا بغیر شادی کے پارٹنر/محبوب نے کیا ہو
- آپ کی ماں، باپ، سوتیلی ماں یا سوتیلے باپ نے کیا ہو
- آپ کے بچوں نے کیا ہو
- گھر کے کسی شخص نے کیا ہو یعنی کوئی ایسا شخص جو آپ کے ساتھ رہتا ہو اور اس کے گھریلو معاملات آپ کے ساتھ مشترک ہوں

ایسی حرکت تب بھی قابل سزا ہے جب اس کے ذمہ دار شخص نے شراب یا کسی اور نشہ آور چیز کے زیر اثر یہ حرکت کی ہو۔

1.2 انسانی ٹریفکنگ کا نشانہ بننے سے کیا مراد ہے؟

انسانی ٹریفکنگ کی صورتیں یہ ہیں کہ کوئی تشدّد کر کے، دھمکیاں دے کر،آپ کی نازک صورتحال کا غلط فائدہ اٹھا کر یا نامناسب رویّے کے ذریعے:

1. آپ کو جسم فروشی یا کسی اور طرح کے جنسی مقاصد کیلئے استعمال کرے
2. آپ کو بھیک مانگنے یا کسی اور کام پر مجبور کرے
3. آپ کو غیر ملک میں جنگ لڑنے کیلئے استعمال کرے
4. آپ کی مرضی کے خلاف آپ کے اعضا نکال/کاٹ دے

1.3 غلط طور پر استعمال کیے جانے کی یہ صورتیں ہیں کہ:

- آپ کو اپنی کمائی میں سے کچھ اپنے پاس نہ رکھنے دیا جائے یا بہت تھوڑا حصہ رکھنے دیا جائے
- آپ پر جعلی قرض چڑھا دیا جائے جسے واپس کرنا آپ کیلئے لازمی ہو
- آپ کیلئے خود یہ فیصلہ کرنا ممکن نہ ہو کہ آپ کب یا کہاں کمائی کریں گی اور آپ کیلئے اپنی مرضی سے کام چھوڑنا بھی ممکن نہ ہو
- آپ کو جعلی شناختی و سفری کاغذات دلائے جائیں، آپ کے کاغذات آپ کے اپنے اختیار اور قبضے میں نہ ہوں یا آپ کے پاس سرے سے کاغذات نہ ہوں

نازک صورتحال کا غلط فائدہ اٹھانے کا مطلب یہ ہے کہ کوئی شخص آپ کو ایسے حالات میں کسی مقصد کیلئے استعمال ہونے پر آمادہ کر لے جب آپ محسوس کرتی ہوں کہ آپ کے پاس اس کے علاوہ کوئی اور راستہ نہیں ہے۔

(2) آپ کو کہاں سے مدد مل سکتی ہے؟

اگر آپ کو کسی مجرمانہ حرکت کا نشانہ بنایا گیا ہو تو آپ کسی krisesenter (عورتوں کے ہنگامی امدادی مرکز) سے رابطہ کر سکتی ہیں۔ آپ یہاں فون کر کے اپنے حقوق کے بارے میں معلومات اور مشورہ حاصل کر سکتی ہیں یا بات چیت اور عملی مدد حاصل کرنے کیلئے یہاں آ سکتی ہیں۔ اگر آپ کو تحفظ اور مدد کی ضرورت ہو تو آپ اور آپ کے بچے کچھ عرصہ یہاں مفت رہ سکتے ہیں۔ ان امدادی مراکز کا فون نمبر آپ کو اس پتے پر مل جائے گا: www.krisesenter.com

آپ یہاں بھی رابطہ کر سکتی ہیں:

- پولیس - آپ کی پولیس ڈسٹرکٹ کا مشترکہ فون نمبر 02800 ہے۔ ہنگامی مدد کیلئے فون نمبر 112
- مشورے اور معلومات کیلئے یہاں مفت فون کر سکتے ہیں - 008 40 800، www.stottetelefon.no
- ROSA (دوبارہ اپنے پیروں پر کھڑے ہونے کیلئے، رہائش حاصل کرنے کیلئے، حفاظت اور مدد کیلئے تنظیم)۔ یہ تنظیم ان عورتوں کو رہنمائی اور معلومات دیتی ہے جنہیں انسانی ٹریفکنگ کا نشانہ بنایا گیا ہو - فون نمبر 60 11 33 22، www.rosa-help.no
- جبری شادی کے خلاف ریڈ کراس کا امدادی فون نمبر - 201 55 815
- جبری شادی کے خلاف خصوصی اہلیتی ٹیم، فون نمبر 50 90 80 47، kompetanseteamet@imdi.no
- محرم رشتے دار کی جنسی زیادتی اور دیگر جنسی زیادتی کا شکار ہونے والوں کیلئے ملک گیر امدادی فون کو اس نمبر پر مفت فون کریں - 000 57 800
- جرائم کا نشانہ بننے والوں کیلئے مشاورتی دفتر - 077 20 815، www.kriminalitetsofre.no
- آپ جس علاقے میں رہتی ہیں یا موجود ہیں، وہاں جنسی حملوں کا شکار ہونے والوں کیلئے کلینک (Overgrepsmottak) یا ایمرجنسی کلینک (Legevakta)
- آپ کے علاقے کا ہیلتھ سٹیشن یا فیملی کاؤنسلنگ آفس

(3) شوہر کی بدسلوکی کی وجہ سے ناروے کا اقامتی اجازت نامہ

اگر آپ کو اپنے شوہر کے ساتھ رہنے کیلئے ناروے میں قیام کی اجازت ملی تھی تو آپ تین سال بعد آبادکاری پرمٹ(مستقل رہائش کا اجازت نامہ) کیلئے درخواست دے سکتی ہیں۔ اگر یہ پرمٹ ملنے سے پہلے آپ لوگ ایک دوسرے سے علیحدہ ہو جائیں تو عام طور پر آپ کو ناروے میں مزید قیام کا حق نہیں رہتا۔

اس کے باوجود آپ اس صورت میں اقامتی اجازت نامے کی درخواست دے سکتی ہیں جب ازدواجی زندگی کے دوران آپ کو یا آپ کے بچوں کو جسمانی یا نفسیاتی بدسلوکی کا نشانہ بنایا گیا ہو۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ ازدواجی رشتہ آپ نے ختم کیا تھا یا آپ کے شوہر نے۔

آپ کو یہ ثابت کرنا ہو گا کہ آپ کے ساتھ بدسلوکی روا رکھی گئی ہے۔ بدسلوکی کا ثبوت دینے کیلئے آپ کا اپنا بیان، ڈاکٹری سرٹیفکیٹ، krisesenter، ماہر نفسیات، ہیلتھ سنٹر، سہیلیوں یا بدسلوکی کے دوسرے گواہوں کے بیانات پیش کیے جا سکتے ہیں۔

یہ ضروری نہیں ہے کہ آپ پولیس میں رپورٹ درج کرائیں تاہم آپ کو پولیس کے ساتھ بات کرنا ہو گی۔ پولیس والے آپ کے بیان اور ثبوتوں کی بنیاد پر ایک رپورٹ لکھیں گے اور اسے آپ کی درخواست کے ساتھ 'ڈائریکٹوریٹ برائے امور تارکین وطن' (UDI) کو بھیج دیں گے۔

آپ کو وکیل کی مدد لینے کا حق صرف تب ملتا ہے جب آپ کی درخواست نامنظور ہو جائے۔

4. پولیس رپورٹ کا اندراج

اگر آپ کے ساتھ جنسی زیادتی ہوئی ہے یا کوئی اور مجرمانہ حرکت کی گئ ہے تو اس کی پولیس رپورٹ درج کروانا بہت اہم ہے۔ یہ اس لیے بھی ضروری ہے کہ مرکزی حکومت سے ’جرائم کا نشانہ بننے والوں کیلئے معاوضہ‘ حاصل کرنے کی درخواست کے سلسلے میں پولیس رپورٹ طلب کی جاتی ہے۔ اس بارے میں نقطہ 9 کے تحت مزید تفصیل پڑھیں۔

4.1 پولیس میں رپورٹ کس طرح درج کرائی جاتی ہے؟

آپ جس علاقے میں رہتی ہیں یا موجود ہیں، اس علاقے کی پولیس کو رپورٹ دی جاتی ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ آپ رپورٹ درج کرائے بغیر پولیس سے بات چیت کریں۔ انتہائی سنگین کیسوں میں پولیس کو یہ موقع حاصل ہوتا ہے کہ سرکاری استغاثہ کا کردار ادا کرے مثلا بچوں کے ساتھ زیادتی اور زنا بالجبر کے کیسوں میں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کے یا کسی اور کے زیادتی کی رپورٹ درج کرائے بغیر سرکاری طور پر کیس میں مزید تفتیش کی جاتی ہے۔ آپ کو یہ سہولت بھی حاصل ہے کہ کسی دوست کو ساتھ لے جائیں یا رپورٹ درج کروانے سے پہلے وکیل کی مدد حاصل کریں۔ اس بارے میں نقطہ 7 کے تحت مزید تفصیل پڑھیں۔

4.2 پولیس کے یہاں کیا ہوتا ہے؟

- پولیس سٹیشن میں پہنچنے پر ایک تفتیشی افسر آپ سے بات چیت کرتا ہے۔ عام طور پر پہلے آپ کو اپنے الفاظ میں واقعات بتانے کا موقع دیا جاتا ہے۔ پھر تفتیشی افسر ایسے سوالات کرتا ہے جن سے کیس کی تفتیش کیلئے ضروری باتوں کا علم ہو سکے۔ اس وقت یہ اہم ہے کہ آپ تمام واقعات بتائیں۔ آپ کے ساتھ جو کچھ ہوا ہے، اس کی زیادہ سے زیادہ تفصیل بتائیں۔ مثال کے طور پر یہ بہتر ہو گا کہ آپ اپنے ساتھ ہونے والی باتوں کو لکھ رکھیں اور پولیس کے یہاں جاتے ہوئے یہ ساتھ لے جائیں۔ تفتیش کے دوران پولیس ثبوت حاصل کرنے کا کام کرتی ہے تاکہ متعلقہ شخص کے خلاف الزامی دعوی‘ کیا جا سکے۔
- اگر آپ پر تشدّد کیا گیا ہے اور آپ کے جسم پر واضح چوٹیں ہیں تو ان کی فوٹوز لی جائیں گی۔ اگر آپ کے ساتھ زنا بالجبر ہوا ہے تو پولیس آپ کو جنسی حملوں کا شکار ہونے والوں کیلئے کلینک میں لے جائے گی تاکہ ڈاکٹر آپ کی چوٹوں اور زخموں کی تفصیل نوٹ کر لے اور پوشیدہ اعضا کا معائنہ کر کے نشانات اور ثبوت حاصل کر لے۔
- پولیس آپ سے یہ بھی پوچھے گی کہ اگر عدالت میں فوجداری کیس چلا تو کیا آپ زیادتی کرنے والے سے معاوضہ برائے تلافئ ضرر (erstatning) کا مطالبہ کرنا چاہیں گی۔ اگر آپ یہ معاوضہ لینا چاہتی ہیں تو اس بات کا جواب ضرور دیں۔
- آپ پولیس رپورٹ پر دستخط کریں گی۔ پھر آپ کو تحریری تصدیق دی جائے گی کہ آپ کی رپورٹ درج کر لی گئ ہے۔
- پولیس آپ کی حفاظت کیلئے ضروری اقدامات کر سکتی ہے۔ مثلا آپ کی حفاظت کی خاطر بعض لوگوں پر آپ سے ملاقات کی مناہی عائد کر دی جائے یا آپ کو حفاظتی الارم (voldsalarm) دے دیا جائے۔

5. حفاظتی الارم

اکر آپ کو تشدّد یا دھمکیوں کا سامنا ہے تو آپ کو پولیس سے مفت حفاظتی الارم مل سکتا ہے۔ اس الارم کا پولیس کے الارم سنٹرل سے ڈائریکٹ لنک ہوتا ہے یعنی جونہی آپ کیلئے کوئی خطرہ پیدا ہو، آپ الارم کے ذریعے ڈائریکٹ پولیس سے رابطہ کر سکتی ہیں۔

5.1 حفاظتی الارم کیسے مل سکتا ہے؟

اس کیلئے یہ ضروری نہیں ہے کہ آپ اپنے خلاف کیے جانے والے جرم کی پولیس رپورٹ درج کرائیں لیکن آپ کو یا آپ کی نمائندگی کرنے والے کسی شخص کو حفاظتی الارم کی درخواست دینا پڑے گی۔ اس سلسلے میں پولیس آپ کی مدد کرے گی۔

5.2 آپ کتنا عرصہ حفاظتی الارم اپنے پاس رکھ سکتی ہیں؟

اگر آپ کو حفاظتی الارم مل جائے تو آپ اسے تین مہینے اپنے پاس رکھ سکتی ہیں۔ پھر پولیس آپ کی حفاظت کے حوالے سے حالات پر غور کر کے فیصلہ کرے گی کہ آیا آپ کو مزید عرصہ الارم رکھنے دیا جائے۔

6. ملاقات کی مناہی

6.1 ملاقات کی مناہی سے کیا مراد ہے؟

ملاقات کی مناہی کا مطلب یہ ہے کہ جس شخص کیلئے یہ مناہی ہے، اسے کسی مخصوص جگہ پر موجود رہنے کی اجازت نہیں اور نہ ہی اسے آپ سے ملنے یا کسی اور طرح رابطہ کرنے کی اجازت ہے یعنی فون، ای میل، خط یا ٹیکسٹ میسیج کے ذریعے رابطہ کرنا بھی منع ہے۔ ملاقات کی مناہی کا مقصد یہ ہے کہ آپ کو دھمکیوں یا تشدّد سے بچایا جائے۔

اگر آپ کو اپنے گھر میں رہنے والے کسی شخص کی طرف سے اپنے خلاف کوئی قابل سزا حرکت کرنے کا بہت خطرہ ہو تو اس شخص کو آپ دونوں کے مشترکہ گھر میں رہنے یا آنے سے منع کیا جا سکتا ہے۔

6.2 یہ فیصلہ کون کرتا ہے کہ آیا کسی شخص پر ملاقات کی مناہی عائد کی جائے؟

حکام استغاثہ (پولیس) فیصلہ کرتے ہیں کہ آیا تشدّد کی دھمکی دینے والے کسی شخص پر ملاقات کی مناہی عائد کی جائے۔ اس کے بعد مناہی کا معاملہ عدالت میں غور کیلئے پیش کیا جاتا ہے۔ آپ کو بھی، اور جس شخص پر مناہی عائد کی گئ ہو، اسے بھی عدالت میں پیشی کیلئے بلایا جاتا ہے تاہم بحیثیت مظلوم فریق آپ پر پیش ہونا لازم نہیں ہے۔ ملاقات کی مناہی کیلئے یہ ضروری نہیں ہے کہ آپ نے متعلقہ واقعے کی پولیس رپورٹ کی ہو۔ ممکن ہے کہ ملاقات کی مناہی کے بعد آپ خود کو زیادہ محفوظ محسوس کرتے ہوئے واقعے کی پولیس رپورٹ قدرے آسانی سے کر سکیں۔

7. مظلوم فریق کی مدد کیلئے وکیل

اگر آپ پولیس میں رپورٹ کر رہی ہوں تو ایک مددگار وکیل (bistandsadvokat) آپ کو رپورٹ درج کروانے سے پہلے مشورہ اور مدد دیتا ہے نیز پولیس کو بیان دیتے ہوئے اور بعد ازاں اگر عدالتی مقدمہ چلے تو اس کے دوران بھی آپ کو مشورہ اور مدد دیتا ہے۔

7.1 آپ کو کن صورتوں میں مددگار وکیل حاصل کرنے کا حق ہے؟

اگر آپ کو مندرجہ ذیل حرکات میں سے کسی ایک یا کئ حرکات کا نشانہ بنایا گیا ہو تو آپ کو مددگار وکیل کی خدمات حاصل کرنے کا حق ہے:

- زنا بالجبر
- آپ کی مرضی کے خلاف شادی (جبری شادی)
- آپ کے قریبی رشتے داروں یا گھر کے کسی شخص نے آپ کو سنگین تشدّد یا بدسلوکی کا نشانہ بنایا ہو یا بار بار تشدّد یا بدسلوکی کا نشانہ بنایا ہو
- انسانی ٹریفکنگ
- نسوانی ختنہ (جنسی اعضا کو کاٹ کر نقصان پہنچانا)
- کسی نے ملاقات کی مناہی کی خلاف ورزی کرتے ہوئے آپ سے ملاقات/رابطہ کیا ہو
- دیگر معاملات جن میں کسی حرکت کی وجہ سے آپ کو بہت جسمانی یا نفسیاتی نقصان پہنچا ہو

اگر آپ کے بچے کو جنسی زیادتی کا نشانہ بنایا گیا ہو تو اسے بھی مددگار وکیل حاصل کرنے کا حق ہے۔

7.2 مددگار وکیل آپ کی کیا مدد کرے گا؟

جب آپ کسی واقعے کی پولیس رپورٹ کرنے کے بارے میں سوچ رہی ہوں تو وکیل اس معاملے میں آپ کی مدد کرے گا۔ وکیل آپ کے ساتھ پولیس کے یہاں جاتا ہے اور جو کچھ ہوا ہے، وہ لکھنے میں مدد کر سکتا ہے۔ اس کے علاوہ وکیل ملاقات کی مناہی اور حفاظتی الارم کا تقاضا کر سکتا ہے۔ اگر عدالت میں مقدمہ چلے تو وکیل اس کے دوران بھی آپ کی مدد کرے گا۔ وکیل آپ کو سمجھائے گا کہ عدالتی مقدمے میں کیا ہوتا ہے اور یہ بھی بتائے گا کہ آپ سے کون سے سوالات پوچھے جائیں گے۔ وکیل کو مقدمے کی تمام کاروائی کے دوران عدالت میں موجود رہنے کا حق ہے۔ اگر آپ چاہیں تو وکیل اس شخص سے معاوضہ برائے تلافئ ضرر کا مطالبہ کرنے میں بھی مدد دے گا جس کے خلاف آپ نے پولیس میں رپورٹ کی ہے۔

7.3 اگر آپ کو مددگار وکیل حاصل کرنے کا حق نہ ہو اور آپ عدالتی مقدمے میں بیان دینے سے ڈرتی ہوں تو آپ کو کیا کرنا چاہیئے؟

یہ ذہن میں رکھنا اہم ہے کہ خواہ آپ کو مددگار وکیل حاصل کرنے کا حق نہ ہو، اس کے باوجود تشدّد کا نشانہ بننے والے فریق کی حیثیت سے عدالتی مقدمہ شروع ہونے سے پہلے، اس کے دوران، اور بعد میں بھی آپ کا اچھی طرح خیال رکھا جائے گا۔

آپ ’جرائم کا نشانہ بننے والوں کیلئے مشاورتی دفتر‘ (Rådgivningskontoret for kriminalitetsofre) سے رابطہ کر سکتی ہیں۔ یہ دفاتر بڑے شہروں میں موجود ہیں۔ آپ اس دفتر کو فون کر کے یا خود یہاں آ کر یہ معلومات حاصل کر سکتی ہیں کہ عدالتی مقدمے میں کیا ہوتا ہے۔

بعض عدالتوں میں گواہوں کیلئے مددگار افراد بھی کام کرتے ہیں۔ مشاورتی دفاتر گواہی دینے سے پہلے آپ کو مدد فراہم کر سکتے ہیں اور جب آپ کو گواہی دینی ہو تو مددگار افراد آپ کی گواہی کے دوران کمرۂ عدالت میں آپ کے ساتھ موجود رہ سکتے ہیں۔ ’جرائم کا نشانہ بننے والوں کیلئے مشاورتی دفتر‘ ان مددگار افراد سے رابطہ کرنے میں آپ کی مدد کر سکتا ہے۔

اگر آپ کو مددگار وکیل حاصل کرنے کا حق ہو تو یہ سہولت آپ کو مفت فراہم کی جائے گی اور اس کیلئے آپ کو خود کوئی فیس ادا نہیں کرنا پڑے گی۔

۸. انسانی ٹریفکنگ کا نشانہ بننا - آپ کو کونسے حقوق حاصل ہیں؟

اگر آپ کو انسانی ٹریفکنگ کا نشانہ بنایا گیا ہے اور آپ اس کے ذمہ دار افراد سے علیحدہ ہو چکی ہیں یا علیحدہ ہونے کے بارے میں سوچ رہی ہیں تو آپ 6 ماہ تک کے عارضی ’قیام اور کام کے اجازت نامے‘ کی درخواست دے سکتی ہیں۔ اس عرصے کو سوچ بچار کا وقت کہا جاتا ہے۔ آپ سے یہ ثابت کرنے کا تقاضا نہیں کیا جاتا کہ آپ انسانی ٹریفکنگ کا شکار ہوئی ہیں۔ مقصد یہ ہے کہ آپ ان 6 ماہ میں اپنی رہائش کا محفوظ اور مناسب بندوبست کر لیں اور یہ سوچ بچار کر لیں کہ آیا آپ ذمہ دار افراد کے خلاف پولیس رپورٹ کرنا چاہتی ہیں۔

سوچ بچار کا وقت حاصل کرنے کی درخواست مقامی پولیس کے یہاں ’غیر ملکیوں کے سیکشن‘ (utlendingsavsnittet) کو دی جاتی ہے۔ سیکشن کے اہلکار آپ سے کچھ سوالات کریں گے، فوٹو کھینچیں گے اور انگلیوں کے نشانات حاصل کریں گے اور آپ کی درخواست درج کر کے اسے آگے UDI کو بھیج دیں گے۔ جب آپ سوچ بچار کی درخواست دینے کیلئے پولیس کے یہاں جا رہی ہوں تو اپنے ساتھ مددگار وکیل اور اپنے بھروسے کے دوسرے لوگوں کو ساتھ لے جا سکتی ہیں۔

اگر آپ معاملے کی پولیس رپورٹ کریں تو UDI کو مزید ایک سال کے عارضی ’قیام اور کام کے اجازت نامے‘ کی درخواست دے سکتی ہیں۔ جتنا عرصہ آپ اس اجازت نامے کی شرائط پر پوری اترتی رہیں گی، اس کی تجدید کرا سکیں گی۔ شرائط یہ ہیں کہ پولیس کی طرف سے تصدیق مل جائے کہ آپ انسانی ٹریفکنگ کرنے والوں کے خلاف فوجداری مقدمے میں پولیس کے ساتھ تعاون کر رہی ہیں اور تفتیش مکمل کرنے اور کیس کو عدالت میں پہنچانے کیلئے پولیس آپ کی ناروے میں موجودگی ضروری سمجھتی ہے۔ ایک شرط یہ بھی ہے کہ آپ انسانی ٹریفکنگ کرنے والے افراد سے علیحدہ ہو چکی ہوں۔

یکم نومبر 2008 سے یہ عمومی اصول لاگو ہوتا ہے کہ انسانی ٹریفکنگ کا شکار ہونے والے وہ تمام افراد جنہوں نے فوجداری مقدمے میں ٹریفکنگ کرنے والوں کے خلاف گواہی دی ہو، انہیں ناروے کا اقامتی اجازت نامہ مل جائے گا جس کی بنیاد پر وہ آباد کاری پرمٹ (مستقل) حاصل کر سکیں گے۔ یہ اصول ہر قومیت کے افراد کیلئے ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جب پولیس اس کیس کی تفتیش مکمل کر لے گی جس میں آپ گواہ/مظلوم فریق کی حیثیت سے پولیس کی مدد کرتی رہی ہیں تو آپ ناروے میں مستقل طور پر رہنے کی درخواست دے سکتی ہیں۔

۹. تشدّد کا نشانہ بننے والوں کیلئے معاوضہ برائے تلافی (VOLDSOFFERERSTATNING)

نقطہ 1.1میں مذکور وضاحت کی رو سے اگر آپ کو کسی مجرمانہ حرکت کا نشانہ بنایا گیا ہے تو آپ ناروے کی مرکزی حکومت سے ’تشدّد کا نشانہ بننے والوں کیلئے معاوضہ برائے تلافی‘ حاصل کرنے کی درخواست دے سکتی ہیں۔ اگر آپ کو مددگار وکیل حاصل کرنے کا حق ہے تو وکیل معاوضے کی درخواست دینے میں آپ کی مدد کرے گا۔

اکر کوئی شخص مجرمانہ تشدّد کے نتیجے میں وفات پا جائے تو اس کے بقید حیات شوہر/بیوی، بغیر شادی کے ازدواجی پارٹنر، بچوں یا والدین کو معاوضہ مل سکتا ہے۔

اگر تشدّد کی پولیس رپورٹ کی گئ ہو لیکن پولیس نے کیس خارج کر دیا ہو تو پھر بھی بعض صورتوں میں آپ کو معاوضہ مل سکتا ہے۔

اگر آپ کی سالانہ آمدنی 230 000 نارویجن کرونر یا اس سے کم ہو اور آپ کی زیادہ جائیداد نہ ہو تو آپ ’تشدّد کا نشانہ بننے والوں کیلئے معاوضہ برائے تلافی‘ کی درخواست تیار کرنے کیلئے وکیل کی مدد لے سکتی ہیں۔ اگر آپ معاوضے کی درخواست کے فیصلے کے خلاف اپیل کرنا چاہتی ہوں تو بھی آپ کو وکیل کی مدد مل سکتی ہے۔ ان صورتوں میں آپ کو فیس کا کچھ حصہ یعنی 850 نارویجن کرونر خود ادا کرنا ہوتا ہے لیکن اگر آپ کی آمدنی بہت کم ہو تو یہ فیس آپ کو ادا نہیں کرنا پڑتی۔

اگر آپ کو وکیل کی مدد حاصل کرنے کا حق نہ ہو تو آپ ’خواتین کیلئے قانونی مشورے کے ادارے‘ (JURK) یعنی Juridisk rådgivning for kvinner سے فون نمبر 50 29 84 22 پر رابطہ کر کے معاوضے کی درخواست دینے کیلئے مدد لے سکتی ہیں۔

معاوضہ برائے تلافی کی درخواست اس پتے پر بھیجیں:
Kontoret for voldsoffererstatning, postboks 253, 9951 Vardø
مزید معلومات کیلئے: www.voldsoffererstatning.no.

اگر آپ کے بچے نے آپ پر تشدّد ہوتے ہوئے دیکھا ہو تو بچے کو بھی یہ معاوضہ لینے کا حق ہو سکتا ہے۔